دفن کیا ہے۔ انہوں نے قرآن اور حدیث سے یہ ثابت کیا ہے کہ "تزکیۂ نفس کوئی ایسا پُراسرار علم نہیں جس کے جاننے والے صحابہؓ کے زمانہ میں بھی چند ہی افراد تھے اور بعد میں بھی خال خال لوگ ہی ہوتے۔ جو چیز ہوا اور پانی کی طرح ہر شخص کے لیے ضروری ہے، یہ کس طرح ممکن ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بس ایک دو آدمیوں کے کانوں میں پھونک کر چلے جائیں، دوسروں کو اس کی خبر ہی نہ ہونے پائے۔"

پوری کتاب نہایت ہی مفید اور عمدہ ہے اور اس کو پڑھ کر ایک انسان اپنی بہت کچھ اصلاح کر سکتا ہے۔ ہم اپنے قارئین سے اس کتاب کی اہمیت کے پیش نظر اس سے استفادہ کی پُرزور سفارش کرتے ہیں۔

اسبابِ فسادِ امت | تالیف مولانا میاں محمد حافظ، نوشہرہ، ضلع شاہ پور ناشر ادارہ عروج اسلام خوشاب ضلع سرگودھا قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ صفحات ۴۴ طباعت اور کتابت کا معیار گوارا۔

وہ شخص جس نے پرویز صاحب کی تحریروں کا سرسری سا مطالعہ بھی کیا ہے وہ اس حقیقت سے پوری طرح واقف ہے کہ ان سب میں اسلام کی مادی تعبیر کی کوشش کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے حشر و نشر، وحی و الہام، خلافت اور رسالت، الغرض دین کے سارے مفہوم کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اور اس چیز کو وہ سب سے بڑی خدمتِ اسلام سمجھتے ہیں۔ اس وقت جب کہ یہ تحریک ابھی اپنی ابتدائی منزل میں ہے، اس کے خطرناک نتائج سے عوام کو پوری طرح شناسا نہیں کیا جا سکتا۔ مگر ہمیں اس امر کا پورا یقین ہے کہ اگر خدانخواستہ اسے برگ و بار لانے کا پورا موقع ملا، تو یہ امتِ مسلمہ کے لیے ایک عظیم خطرہ ہوگی۔ اس لیے جو معقول سعی بھی پرویز صاحب کے باطل نظریات کی تردید کرنے کے لیے کی جائے وہ مبارک ہے۔

زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک مخلصانہ کوشش ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے پرویز صاحب کی کتاب "اسبابِ زوالِ امت" کا تجزیہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ "مصلح قوم" اسلام کے بارے میں کس قسم کی گمراہیاں پھیلا رہا ہے۔ مولانا کا اندازِ بیان سلیس اور رواں ہے۔ لیکن ہمیں